هو الفتاح العليم

المفتاح الجديد

للجزء الاول من كتاب تسهيل الادب في لسان العرب

کلید جدید ١

برائے

عربی کا معلم حصہ اول

مصنفہ

مولوی عبدالستار خان

قدیمی کتب خانہ
مقابل آرام باغ
کراچی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حامداً و مصلیاً

عربی کا معلم جدید حصہ اول کی یہ نئی کلید ہے۔ اس میں جو مشقیں عربی سے اُردو اور اُردو سے عربی بنانے کے لئے پیش کی گئی ہیں اُن کو اِس کلید میں حل کر دیا گیا ہے۔ نیز بعض مشکل سوالات کے جوابات بھی لکھ دئے ہیں تاکہ طالبین اپنے کام کی صحت اور غلطی کو جانچ سکیں۔

جو شائقین بطور خود عربی سیکھنا چاہتے ہیں اُن کے پاس کلید کا رہنا نہایت ضروری ہے اسی طرح مدارِس میں تعلیم پانے والے وہ ذہین اور شائق طلبہ جو اپنا عربی کا مطالعہ مدرسہ کی محدود تعلیم سے آگے بڑھانا چاہتے ہوں انھیں بھی کلید کی سخت ضرورت ہے۔

مگر کلید کے استعمال کی شرط یہ ہے کہ پہلے بطور خود اپنی پوری استعداد اور توجہ سے کام لے کر عربی سے اُردو اور اُردو سے عربی میں ترجمہ کرنے کی کوشش کریں اس کے بعد کلید سے اپنے کام کا مقابلہ کرکے جانچیں کہ غلطی تو نہیں ہوئی ہے؟ اگر ہوئی ہے تو اس کی وجہ سمجھنے کی کوشش کریں۔ پھر کلید کے مطابق اپنی غلطیوں کو درست کرلیں۔

پھر بھی کچھ شکوک باقی ہوں تو اپنے شہر کے کسی عالمِ عربی سے دریافت کرلیں۔

اس کلید میں ترجمہ کے اندر بقدر امکان زبان کے محاورے کا خیال رکھا گیا ہے۔ بعض جگہ خطوط وحدانی کے درمیان لفظی ترجمہ بھی لکھ دیا ہے یا تفہیم مطلب کے لئے کوئی لفظ بڑھا دیا گیا ہے فقط

خادم افضل اللسان

عبد الستار خان

ماہ محرم الحرام ۱۳۶۱ھ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

مشق نمبر (۱)

عربی سے اُردو

(۱) مخصوص[1] گھر (۲) مخصوص پھل (۳) مخصوص نماز اور مخصوص زکوٰۃ (۴) کچھ روٹی اور کچھ دودھ (۵) کوئی نیک یا کوئی بدکار (۶) خوبصورت یا بدصورت (۷) پانی اور روٹی (۸) کھجور اور دودھ (۹) ایک جاہل اور ایک عالم (۱۰) آدمی اور گھوڑا (۱۱) کوئی سبق اور کوئی کتاب (۱۲) عادل یا ظالم (۱۳) ایک اونٹ اور ایک گھوڑا +

اُردو سے عربی

(۱) فَرَسٌ (۲) اِنْسَانٌ (۳) رَجُلٌ وَفَرَسٌ (۴) خُبْزٌ وَمَاءٌ (۵) اِنْسَانٌ وَثَمَرٌ وَبَيْتٌ (۶) اَلصَّلٰوةُ وَالْعَالِمُ (۷) اَلصَّالِحُ اَوِ الْفَاسِقُ (۸) اَلْاِنْسَانُ اَوِ الْفَرَسُ (۹) اَللَّبَنُ وَالْخُبْزُ (۱۰) اِنْسَانٌ وَفَرَسٌ (۱۱) اَلْقَبِيْحُ وَالْحَسَنُ [یا اَلْجَمِيْلُ] (۱۲) قِطٌّ وَوَلَدٌ (۱۳) اَلْقَمَرُ وَالشَّمْسُ (۱۴) اَلْجَمَلُ اَوِ الْفَرَسُ +

مشق نمبر ۲

عربی سے اُردو

(۱) بزرگی والا اللہ (۲) بزرگ رسول (۳) ایک شاندار محل (۴) چھوٹا گھر

[1] اَلْ کے معنی "مخصوص" کے ہیں مگر ہر جگہ اَلْ کے معنی کرنے کی ضرورت نہیں +

(۵) ایک ستھرا باغ (۶) ایک میٹھی کھجور (۷) میٹھی کھجور (۸) ایک نیک بادشاہ (۹) کھارا سمندر (۱۰) کوئی اچھی چیز (۱۱) اچھا مرد (۱۲) پیغمبر محمد (۱۳) ایک بڑا بخشنے والا رب (۱۴) ایک بڑا گناہ (۱۵) ایک برا مرد (۱۶) نمکین پنیر (۱۷) ایک عمدہ روٹی اور ایک میٹھی کھجور (۱۸) نیک مرد اور سخی بادشاہ (۱۹) ایک سرخ سیب (۲۰) میٹھا تربوز (۲۱) سرخ گلاب کا پھول۔

اردو سے عربی

(۱) اَلْبَیْتُ الْمَشِیْدُ (۲) اَلْبَیْتُ الصَّغِیْرُ (۳) زَهْرٌ حَسَنٌ [یا جَمِیْلٌ] (۴) اَلرَّجُلُ الْقَبِیْحُ (۵) اَلشَّارِعُ الْعَرِیْضُ (۶) رَجُلٌ صَالِحٌ (۷) اَللَّبَنُ الْحُلْوُ (۸) اَلْمَلِكُ الْعَادِلُ (۹) اَلْقَصْرُ الْعَظِیْمُ (۱۰) اَلدَّرْسُ السَّهْلُ (۱۱) فَرَسٌ حَسَنٌ (۱۲) تَمْرٌ حُلْوٌ (۱۳) اَلْمَحَلُّ الصَّغِیْرُ (۱۴) اَلْفَرَسُ الْجَیِّدُ (۱۵) اَلْبَیْتُ الْوَسِیْعُ (۱۶) اَلْخُبْزُ الْجَیِّدُ اَوِ اللَّبَنُ الطَّیِّبُ (۱۷) وَلَدٌ صَالِحٌ وَوَلَدٌ فَاسِقٌ (۱۸) اَلْمَسْجِدُ الْكَبِیْرُ وَبُسْتَانٌ صَغِیْرٌ۔

مشق نمبر ۳

عربی سے اردو

(۱) اطمینان والی جان (۲) ایک لمبی رات (۳) حکمت سے بھرا ہوا قرآن (۴) ایک تند ہوا (۵) انصاف کرنے والا خلیفہ (۶) ایک اچھا شہر اور ایک بڑا بخشنے والا رب (۷) ایک شاندار مکان (۸) ایک بھڑکائی ہوئی آگ (۹) ایک نیک لڑکی (۱۰) سچی ہند (۱۱) خوبصورت دلہن (۱۲) طلوع ہونے والا سورج اور

ڈوبنے والا چاند (۱۳) فرض نماز (۱۴)[لہ] آب و تاب والی فاطمہ (۱۵) بڑی خوبصورت لڑکی (۱۶) ایک لمبی لڑائی (۱۷) طرفہ جو شاعر ہے (۱۸) علامہ رشید +

اُردو سے عربی

(۱) اِبْنَةٌ حَسَنَةٌ [یا جَمِیْلَةٌ] (۲) اَلْخَلِیْفَةُ الصَّالِحُ (۳) اَلرَّجُلُ الْحَکِیْمُ (۴) اَلزَّکٰوةُ الْفَرِیْضَةُ (۵) صَلٰوةٌ فَرِیْضَةٌ (۶) لَیْلَةٌ صَغِیْرَةٌ (۷) اَلنَّهَارُ الْکَبِیْرُ (۸) اَلشَّیْئُ الطَّیِّبُ (۹) اَلْعَرُوْسُ الْقَبِیْحَةُ (۱۰) اَلشَّمْسُ الْغَارِبَةُ وَالْقَمَرُ الطَّالِعُ (۱۱) اَلرِّیْحُ الشَّدِیْدَةُ (۱۲) اَلنَّهْرُ الطَّوِیْلُ (۱۳) اَلْحَرْبُ الطَّوِیْلَةُ (۱۴) اَلْیَدُ الْقَصِیْرَةُ (۱۵) قَلْبٌ مُطْمَئِنٌّ (۱۶) مُحَمَّدُ نِ الصَّالِحُ (۱۷) فَاطِمَةُ الْعَلَّامَةُ +

مشق نمبر ۴

عربی سے اُردو

(۱) نیک معلم [اُستاد] (۲) دو نیک اُستانیاں (۳) نیک اُستاد لوگ (۴) محنتی اُستانیاں (۵) اندھیری رات (۶) ایک روشن چاند (۷) روشن آفتاب (۸) دو چمکدار آنکھیں (۹) گزشتہ سال (۱۰) ماہِ رواں [چالو مہینہ] (۱۱) بہتی نہریں (۱۲) ستھرے محلّے (۱۳) ایک سُست درزن (۱۴) دو کھیلنے والی لڑکیاں (۱۵) دو تھکی ہوئی لڑکیاں (۱۶) دو ناخوش مرد (۱۷) آنے والے سال [جمع] (۱۸) چھوٹے جانور (۱۹) بہت سے سُست بڑھئی اور محنتی نوکر (۲۰) ناخوش زید (۲۱) خوشدل عمروٌ (۲۲) کھلی نشانیاں (۲۳) ہمارا

[لہ] واو نہیں پڑھا جائیگا۔

لگائے ہوئے لکڑے ۔

اُردو سے عربی

(۱) عَيْنٌ لَامِعَةٌ (۲) رَجُلَانِ مُجْتَهِدَانِ (۳) اَلْخَبَّازُ الْمَشْغُوْلُ (۴) نَجَّارَانِ تَعْبَانَانِ (۵) اَلنَّهَارُ الْمُنِيْرُ (۶) اَلْخَيَّاطَاتُ الْحَسَنَاتُ [يَا الْجَمِيْلَاتُ] (۷) اَلْخَادِمُوْنَ التَّعْبَانُوْنَ (۸) اَلْخَيَّاطُ الْكَسْلَانُ (۹) اَلْاَنْهُرُ الْجَارِيَةُ (۱۰) اَلْحَيَوَانَاتُ الْكَبِيْرَةُ (۱۱) اَلسَّنَةُ الْجَارِيَةُ (۱۲) اَلشَّهْرُ الْمَاضِيْ (۱۳) اَلسِّنُوْنَ الْمَاضِيَةُ (۱۴) اَلْخَادِمُ الْمَبْسُوْطُ ۔

مشق نمبر ۵

عربی سے اُردو

(۱) لڑکا کھڑا ہے	(۲) لڑکی بیٹھی ہے
(۳) کیا لڑکا کھڑا ہے ؟	ہاں وہ کھڑا ہے
(۴) کیا لڑکی کھڑی ہے ؟	نہیں وہ بیٹھی ہے
(۵) یہ مرد بڑھئی ہے یا بھٹیارا ؟	وہ بھٹیارا ہے بڑھئی نہیں ہے
(۶) کیا طَرَفَہ کوئی شاعر ہے ؟	ہاں وہ ایک مشہور شاعر ہے
(۷) کیا تم درزی ہو ؟	ہم درزی نہیں بلکہ معلم ہیں
(۸) کیا وہ اُستانیاں ہیں ؟	ہاں وہ نیک اُستانیاں ہیں
(۹) کیا آپ علّامہ یوسف ہیں ؟	میں یوسف ہوں لیکن میں علامہ نہیں ہوں
(۱۰) کیا زینب سست معلّمہ ہے ؟	نہیں وہ محنتی معلّمہ ہے

(۱۱) کیا محلے پاکیزہ ہیں ؟	ہاں وہ ستھرے محلے ہیں
(۱۲) کیا گائے فائدہ مند جانور نہیں ہے ؟	کیوں نہیں! گائے ایک بہت ہی فائدہ مند جانور ہے

(۱۳) بیشک کتا ایک نگہبانی کرنے والا جانور ہے (۱۴) بیشک نیک عورت بیٹھی ہوئی ہے (۱۵) بیشک دو نیک عورتیں بیٹھی ہوئی ہیں (۱۶) بیشک استاد [جمع] اور استانیاں محنتی ہیں +

اردو سے عربی

(۱) هَلِ الْوَلَدُ قَائِمٌ ؟	لَا ! هُوَ جَالِسٌ
(۲) هَلِ الْاِبْنَةُ جَالِسَةٌ ؟	لَا ! هِيَ قَائِمَةٌ
(۳) هَلِ الْوَلَدَانِ حَاضِرَانِ ؟	نَعَمْ هُمَا حَاضِرَانِ
(۴) هَلِ الْاِبْنَتَانِ مُؤْمِنَتَانِ ؟	نَعَمْ هُمَا مُؤْمِنَتَانِ
(۵) هَلِ النِّسَاءُ صَادِقَاتٌ ؟	نعم هُنَّ صَادِقَاتٌ
(۶) هَلِ الْمُعَلِّمُ غَائِبٌ ؟	لا ! اَلْمُعَلِّمُ حَاضِرٌ
(۷) هَلْ هُمْ نَجَّارُوْنَ ؟	لا ! هُمْ خَيَّاطُوْنَ
(۸) هَلْ هُوَ يُوْسُفُ ؟	نعم هو يُوْسُفُ
(۹) هل اَنْتَ مَحْمُوْدٌ ؟	لا ! اَنَا حَامِدٌ
(۱۰) هَلِ الدَّارُ قَدِيْمَةٌ ؟	لا ! اَلدَّارُ جَدِيْدَةٌ
(۱۱) هل هُنَّ خَيَّاطَاتٌ ؟	لا ! هُنَّ مُعَلِّمَاتٌ
(۱۲) هل اَنْتُمْ عَالِمُوْنَ اَمْ جَاهِلُوْنَ ؟	مَا نَحْنُ بِجَاهِلِيْنَ
(۱۳) اَلَيْسَ الْفِيْلُ بِحَيَوَانٍ عَظِيْمٍ ؟	بَلٰى ! اَلْفِيْلُ حَيَوَانٌ عَظِيْمٌ

(۱۴) اَلْکَلْبُ قَائِمٌ اَمْ جَالِسٌ؟	لَیْسَ الْکَلْبُ بِقَائِمٍ بَلْ ھُوَ جَالِسٌ

مشق نمبر ۶

عربی سے اُردو

(۱) سمندر کا پانی (۲) گائے کا دودھ (۳) بکری کا گوشت (۴) گھوڑے کا کان (۵) ماں باپ کی فرمانبرداری (۶) اللہ کا گھر (۷) سورج کی روشنی (۸) بازار میں اور گھر میں (۹) مسجد تک (۱۰) گھوڑے کے جیسا (۱۱) پانی اور نمک کے ساتھ (۱۲) دُلہن کے لئے (۱۳) انس رضی اللہ عنہ سے (۱۴) سمندر کا پانی کھاری ہے (۱۵) گائے کا دودھ اور بکری کا گوشت دونوں اچھے ہیں (۱۶) لڑکے کا نام محمود ہے (۱۷) خوشبو دُلہن کے لئے ہے (۱۸) ہم مدرسہ جا رہے ہیں (۱۹) اُستاد کرسی پر بیٹھا ہے [بیٹھے ہیں] (۲۰) مسلمان مسلمان کا آئینہ ہے (۲۱) خدا کا غصہ ماں باپ کے غصے میں ہے (۲۲) علم کی آفت بُھول ہے (۲۳) دانائی کا سر اللہ کا خوف ہے (۲۴) بیشک عادل بادشاہ اللہ کا سایہ ہے زمین میں (۲۵) علم کا طلب کرنا فرض ہے ہر مسلمان مرد اور عورت پر (۲۶) کُتّا شیر جیسا نہیں ہے (۲۷) مال زید کے لئے [زید کا] نہیں ہے (۲۸) فاطمہ رضی اللہ عنہا اللہ کے رسول محمد ﷺ کی بیٹی وہ علی رضی اللہ عنہ کی بیوی ہیں اور حسن رضی اللہ عنہ و حسین رضی اللہ عنہ علی رضی اللہ عنہ کے دو بیٹے ہیں (۲۹) میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کے پاس مردود شیطان سے (۳۰) بہت ہی رحم کرنے والے بڑے مہربان خدا کے نام سے [شروع کرتا ہوں] (۳۱) تمام جہانوں کے پالنے والے اللہ کے واسطے تعریف [سب تعریف] ہے (۳۲) اور اللہ ہی کے لئے ہے

مشرق اور مغرب (۳۳) بیشک اللہ ہر چیز پر قدرت والا ہے (۳۴) سنو! بیشک اللہ ہی کے لئے ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔

اُردو سے عربی

(۱) لَبَنُ الشَّاةِ (۲) رَأْسُ الْبَقَرِ (۳) اِطَاعَةُ الْوَالِدَةِ (۴) مَالُ زَيْدٍ (۵) اُذُنُ الْفِيْلِ (۶) ضَوْءُ الْقَمَرِ یا نُوْرُ الْقَمَرِ (۷) فِي الْبَيْتِ (۸) اِلَى السُّوْقِ (۹) لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ (۱۰) عَلَى الرَّأْسِ وَالْعَيْنِ (۱۱) اِسْمُ الْوَلَدِ حَامِدٌ (۱۲) هُمْ ذَاهِبُوْنَ اِلَى الْبَيْتِ (۱۳) نَحْنُ جَالِسُوْنَ فِي الْمَسْجِدِ (۱۴) لَبَنُ الشَّاةِ لِلْبِنْتِ (۱۵) فِي اِطَاعَةِ الرَّسُوْلِ اِطَاعَةُ اللّٰهِ یا اِطَاعَةُ اللّٰهِ فِي اِطَاعَةِ الرَّسُوْلِ (۱۶) عَائِشَةُ بِنْتُ اَبِي بَكْرٍ هِيَ زَوْجَةُ مُحَمَّدٍ رَسُوْلِ اللّٰهِ (۱۷) هُوَ وَلَدُ الْاَمِيْرِ (۱۸) غَضَبُ اللّٰهِ عَلَى الْمَلِكِ الظَّالِمِ (۱۹) لَيْسَ الْجَاهِلُ كَالْعَالِمِ (۲۰) لَيْسَ الطِّيْبُ لِلْوَلَدِ (۲۱) هِيَ بِنْتُ ابْنِ حَامِدٍ

مشق نمبر ۷

کلماتِ ذیل کے اوزان

الفاظ	اوزان	الفاظ	اوزان	الفاظ	اوزان
رَجُلٌ	فَعُلٌ	شَرَفٌ	فَعَلٌ	شَرِيْفٌ	فَعِيْلٌ
اَشْرَافٌ	اَفْعَالٌ	مَلِكٌ	فَعِلٌ	مُلُوْكٌ	فُعُوْلٌ
رَحْمٌ	فَعْلٌ	رَحِيْمٌ	فَعِيْلٌ	رَحْمٰنُ	فَعْلَانُ
كَرَمٌ	فَعَلٌ	كَرِيْمٌ	فَعِيْلٌ	كِرَامٌ	فِعَالٌ

الفاظ	اوزان	الفاظ	اوزان	الفاظ	اوزان
عِلْمٌ	فِعْلٌ	عَالِمٌ	فَاعِلٌ	عُلَمَاءُ	فُعَلَاءُ
عَالِمُوْنَ	فَاعِلُوْنَ	عَقْرَبٌ	فَعْلَلٌ	غَضَنْفَرٌ	فَعَلْلَلٌ
عَلَّامَةٌ	فَعَّالَةٌ	عَلَّمَ	فَعَّلَ	تَعْلِيْمٌ	تَفْعِيْلٌ
تَكَبُّرٌ	تَفَعُّلٌ	مُتَكَبِّرٌ	مُتَفَعِّلٌ	اِكْرَامٌ	اِفْعَالٌ

مشق نمبر ۸ (الف)

عربی سے اُردو

(۱) لمبی قلمیں (۲) فائدہ مند علوم (۳) بچے چھوٹے ہیں (۴) نیک مرد لوگ (۵) کتابیں مشکل ہیں (۶) سخت [کڑی] شرطیں (۷) آسان راستے (۸) پاک صحیفے (۹) ثابت شدہ حقوق (۱۰) وہ کشادہ شہر [جمع] ہیں (۱۱) دراز نیزے لوہے سے [کے] ہیں (۱۲) مسلمان عورتیں (۱۳) وہ مائیں ہیں* (۱۵) بیشک بیٹے اور بیٹیاں فرمانبردار ہیں (۱۶) ایلچی لوگ آج حاضر ہیں (۱۷) وہ غائب نہیں ہیں (۱۸) بعض شاعر لوگ نیکوں [اور] سچوں میں سے ہیں (۱۹) پاکیزہ جواہر چمکدار ہیں (۲۰) بیشک چوکیدار کتے مکان کے دروازے پر بیٹھے ہیں (۲۱) اچھی نصیحتیں فائدہ مند ہیں (۲۲) وہ انسان کے غلام ہیں اور بہم بخشنے والے [خدا] کے بندے ہیں (۲۳) اونچے درجے والے مدارس میں [ہائی سکولوں میں] معلّم لوگ بڑے بڑے علماء ہیں (۲۴) خالی صندوقیں چائے کی پیالیوں کے لئے ہیں (۲۵) پڑوسیوں کے حقوق رشتہ داروں کے حقوق جیسے ہیں (۲۶) باغوں

* (اُم) جمع اُمّات اور بعض میں [illegible]

میں میٹھے سفرجل ہیں (۲۷) بیشک پرہیزگار لوگ باغوں اور نہروں میں ہوں گے (۲۸) اُس روز بہت سے چہرے تروتازہ اپنے رب کی طرف دیکھ رہے ہوں گے اور بہت سے چہرے اس روز پژمردہ ہوں گے (۲۹) مال اور اولاد ناچیز زندگی کی زینت ہیں اور باقی رہنے والے نیک اعمال تیرے رب کے نزدیک زیادہ اچھے ہیں +

مشق نمبر ۸ (ب)

جواب جمع میں

(۱) هَلْ عِنْدَكَ كِتَابٌ نَافِعٌ ؟	نَعَمْ عِنْدِي كُتُبٌ نَافِعَةٌ
(۲) هَلْ عِنْدَكَ سَيْفٌ قَاطِعٌ ؟	نَعَمْ عِنْدِي سُيُوفٌ قَاطِعَةٌ
(۳) هَلْ عِنْدَ حَامِدٍ رُمْحٌ طَوِيلٌ ؟	نَعَمْ عِنْدَ حَامِدٍ رِمَاحٌ طَوِيلَةٌ [يا طِوَالٌ]
(۴) هَلِ الْأَمِيرُ صَالِحٌ ؟	نَعَمْ اَلْأُمَرَاءُ صَالِحُونَ
(۵) هَلْ عِنْدَكَ ثَوْبٌ نَظِيفٌ ؟	نعم عِنْدِي ثِيَابٌ نَظِيفَةٌ
(۶) هَلِ الصُّنْدُوقُ فَارِغٌ ؟	نعم اَلصَّنَادِيقُ فَارِغَةٌ
(۷) هَلِ التِّلْمِيذُ حَاضِرٌ الْيَوْمَ ؟	نعم اَلتَّلَامِذَةُ حَاضِرُونَ الْيَوْمَ
(۸) هَلْ عِنْدَكَ فِنْجَانٌ ؟	نعم عِنْدِي فَنَاجِينُ
(۹) هَلْ عِنْدَكَ سَفَرْجَلٌ ؟	نعم عِنْدِي سَفَارِجُ
(۱۰) هَلْ هُوَ غَنِيٌّ ؟	نعم هُمْ أَغْنِيَاءُ
(۱۱) هَلْ هِيَ اِبْنَةٌ صَالِحَةٌ ؟	نعم هُنَّ بَنَاتٌ صَالِحَاتٌ

(۱۲) اَعِنْدَكَ جَوْهَرٌ نَفِيسٌ؟	نعم عِنْدِي جَوَاهِرُ نَفِيسَةٌ
(۱۳) اَعِنْدَكَ مِفْتَاحُ الصُّنْدُوقِ؟	نعم عِنْدِي مَفَاتِيحُ الصَّنَادِيقِ؟
(۱۴) هَلْ فِي الْمَدْرَسَةِ اُسْتَاذٌ؟	نعم فِي الْمَدَارِسِ اَسَاتِذَةٌ؟
(۱۵) هَلْ فِي بَمْبَائِي مَكْتَبَةٌ كَبِيرَةٌ؟	نعم فِي بَمْبَائِي مَكَاتِبُ كَبِيرَةٌ

اُردو سے عربی

(۱) اَلرِّجَالُ الْمُسْلِمُوْنَ (۲) اَلسُّفُنُ الْكِبَارُ (۳) ثِيَابٌ نَفِيسَةٌ (۴) اَلْاَنْهُرُ الْجَارِيَةُ (۵) اَلْاَنْهُرُ جَارِيَةٌ (۶) اَلْاَشْهُرُ الْمَاضِيَةُ (۷) هُمُ الشُّهَدَاءُ الصَّادِقُوْنَ (۸) جَبَلَانِ عَالِيَانِ (۹) اَلرِّمَاحُ طَوِيلَةٌ [یا طِوَالٌ] وَالسُّيُوفُ قَاطِعَةٌ (۱۰) هَلْ اَنْتُمْ زَعْلَانُوْنَ (۱۱) لَا نَحْنُ مَبْسُوطُوْنَ (۱۲) بَعْضُ الْمُلُوكِ عَادِلُوْنَ [یا مِنَ الْعَادِلِيْنَ] (۱۳) فَنَاجِيْنُ الشَّايِ فَارِغَةٌ (۱۴) هَلْ اَنْتُمْ اَحِبَّاءُ (۱۵) نَعَمْ وَنَحْنُ اَقْرِبَاءُ (۱۶) اَلتَّلَامِذَةُ وَالْاَسَاتِذَةُ حَاضِرُوْنَ فِي الْمَدْرَسَةِ (۱۷) هُنَّ بَنَاتٌ لَاعِبَاتٌ (۱۸) اَلْمُؤْمِنُوْنَ اَحِبَّاءُ اللّٰهِ (۱۹) اَلْبُيُوتُ الْعَالِيَةُ (۲۰) اَلْاَبْيَاتُ الْعَرَبِيَّةُ (۲۱) فِي الْقُرْاٰنِ مَوَاعِظُ نَافِعَةٌ ۔

مشق نمبر ۹ (الف)

عربی سے اُردو

(۱) شاگرد حاضر ہے (۲) شاگرد [جمع] حاضر ہیں (۳) دربان دروازے کے پاس کھڑا ہے اور کتا بیٹھا ہوا ہے (۴) لڑکے نے ایک کتے کو پتھر سے مارا

(۵) محمود مدرسہ سے آیا اور نماز کے لئے مسجد گیا (۶) حامد نے چڑیا گھر میں ایک شیر دیکھا (۷) یحیٰ نے اَمْرُوْد اور خالد نے انار کھایا (۸) احمد آیا ہنستا ہوا اور محمد گیا ہنستا ہوا (۹) عورتیں موٹر میں سوار ہو کر دہلی گئیں (۱۰) میں نے مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو نمازِ عید کے لئے عیدگاہ جاتے دیکھا (۱۱) لڑکے اور لڑکیاں عصر کے بعد تفریح کے لئے باغ جایا کرتے ہیں (۱۲) بغداد میں ایک بہتی نہر ہے جو دجلہ [کے نام] سے مشہور ہے (۱۳) فاطمہؓ جنت میں [جنتی] عورتوں کی سردار ہے (۱۴) ایک انصاف پسند قاضی [جج] گھوڑے پر سوار ہو کر آیا (۱۵) میں نے دو انصاف پسند ججوں کو کچہری میں بیٹھے ہوئے دیکھا (۱۶) کیا وہ ظالم [بے انصاف] جج ہیں؟ (۱۷) نہیں بلکہ وہ عادل جج ہیں (۱۸) ہندوستان میں ایک اونچا پہاڑ ہے جو ہمالیہ [کے نام] سے مشہور ہے (۱۹) دونوں لڑکے اور دونوں لڑکیاں کالج گئے (۲۰) میں نے خلیل کو اور سعید کو میدان میں کھیلتے ہوئے دیکھا (۲۱) اس بات میں آنکھ والوں [عقل والوں] کے لئے ایک نصیحت ہے

مشق نمبر ۹ (ب) کی تشریح

(۱) اَلْاَسَاتِذَةُ .... وَالتَّلَامِذَةُ .... یہ دونوں مبتدا ہیں انکی خبر کی جگہ خالی ہے۔ اس جگہ قائمون، جالسون، حاضرون، غائبون وغیرہ کوئی لفظ رکھنا چاہئے مثلاً اَلْاَسَاتِذَةُ جَالِسُوْنَ وَالتَّلَامِذَةُ قَائِمُوْنَ۔

(۲) .... جالسةٌ عَلَى .... اس میں مبتدا اور مجرور کی جگہ خالی ہے۔ مبتدا کی جگہ اَلْمُعَلِّمَةُ، زَيْنَبُ، فَاطِمَةُ وغیرہ اور مجرور کی جگہ الکرسِيِّ،

اَلدُّکَّانِ وغیرہ رکھ سکتے ہو ۔

(۳) جَاءَ ...... رَاکِبًا عَلیٰ ...... اس میں فاعل اور مجرور کی جگہ خالی ہے فاعل کی جگہ حَامِدٌ، خَالِدٌ، اَلْقَاضِيْ وغیرہ اور مجرور کی جگہ اَلْفَرَسِ، السَّیَّارَةِ، النَّاقَةِ وغیرہ رکھ سکتے ہو ۔

(۴) رَءٰی ...... حَارِسًا جَالِسًا ...... اَلْبَابِ اس میں فاعل، مفعول اور حرف جار کی جگہ خالی ہے۔ فاعل کی جگہ زید وغیرہ کسی کا نام، مفعول کی جگہ کَلْبًا یا رَجُلًا وغیرہ اور حرف جار کی جگہ عَلیٰ، فِيْ یا عِنْدَ وغیرہ رکھ سکتے ہو ۔

(۵) ...... اَنْهَارًا ...... فِی الْهِنْدِ اس میں فعل، فاعل اور صفت کی جگہ خالی ہے۔ فعل فاعل کی جگہ رَاَیْتُ اور صفت کی جگہ جَارِیَةً، کَبِیْرَةً وغیرہ رکھ سکتے ہو ۔

(۶) فِی الْهِنْدِ ...... جَارِیَةٌ۔ اس میں مبتدا کی جگہ خالی ہے خبر پہلے آگئی ہے کیونکہ جار مجرور مل کر خبر بن سکتے ہیں مبتدا نہیں بن سکتے مبتدا کی جگہ اَنْهَارٌ رکھ سکتے ہو جَارِیَةٌ اس کی صفت ہو جائیگی ۔

(۷) هَلْ ذَهَبَ ...... اِلیٰ ...... ؟ اس میں فاعل اور مجرور کی جگہ خالی ہے۔ فاعل کی جگہ کسی کا نام اور مجرور کی جگہ کسی جگہ کا نام جیسے اَلْمَدْرَسَةِ، السُّوْقِ وغیرہ رکھ سکتے ہو ۔

(۸) ...... اَسَدًا وَفِیْلًا فِيْ ...... اس میں فعل و فاعل اور مجرور کی جگہ خالی ہے۔ فعل و فاعل کی جگہ رَاَیْتُ یا رَءٰی حَامِدٌ وغیرہ اور مجرور کی جگہ حَدِیْقَةِ الْحَیَوَانَاتِ وغیرہ رکھ سکتے ہو ۔

(۹) ...... عَلِيٌّ ...... عَلٰى ...... اس میں پہلے فعل کی جگہ خالی ہے وہاں فعل رکھو مثلاً جَاءَ یا ذَهَبَ پھر فاعل کے بعد حال کی جگہ خالی ہے جیسے رَاكِبًا۔ پھر حرف جر کے بعد مجرور کی جگہ خالی ہے اس جگہ الْفَرَسِ یا النَّاقَةِ رکھ سکتے ہو۔

(۱۰) ...... وَ ...... رَاكِبَيْنِ ...... اس میں فعل وفاعل اور واو کے بعد پھر فاعل اور رَاكِبَيْنِ کے بعد جار و مجرور کی جگہ خالی ہے۔ فعل کی جگہ جَاءَ یا ذَهَبَ اور فاعل کی جگہ کسی کا نام رکھ سکتے ہو اور جار کی جگہ عَلٰى اور مجرور کی جگہ کسی سواری کا نام رکھ سکتے ہو۔

(۱۱) يَذْهَبُ ...... إِلَى ...... الظُّهْرِ اس میں فاعل کی جگہ أَبِيْ، أَخِيْ یا کسی کا نام اور مجرور کی جگہ کسی جگہ کا نام اور اس کے بعد قَبْلَ یا بَعْدَ رکھ سکتے ہو۔

(۱۲) ...... عُثْمَانَ ...... مَكَّةَ ...... أَمَامَ الْكَعْبَةِ اس میں فعل وفاعل کی جگہ رَأَيْتُ یا رَأَى زَيْدٌ رکھ سکتے ہو عُثْمَانَ مفعول ہے۔ اس کے بعد حرف جار کی جگہ فِيْ رکھ سکتے ہو۔ پھر مَكَّةَ کے بعد حال بتانے والے لفظ کی جگہ خالی ہے وہاں جَالِسًا یا قَائِمًا رکھ سکتے ہو۔ لہ

مشق نمبر ۱۰

عربی سے اردو

(۱) اے لڑکے! کیا تیرا نام عبدالکریم ہے؟	نہیں اے سیدہ! بلکہ میرا نام عبداللہ ہے۔
(۲) اے عبداللہ! کیا تو بنی ہاشم سے ہے؟	ہاں میری سیدہ! ہم ہاشم کی اولاد ہیں۔
(۳) عبدالرحمٰن کیا یہ تمہاری کتاب ہے؟	جی ہاں جناب! یہ میری کتاب ہے۔

لہ اس سبق کے ساتھ "اُردو سے عربی بناؤ" کی مشق ص ۴۳ میں ہے

(۴) کیا یہ تمہارے دوستوں کا گھر ہے؟	نہیں! یہ اُن کا گھر نہیں ہے بلکہ ہمارا گھر ہے۔
(۵) کیا یہ تمہارے بھائی کی کتاب نہیں ہے؟	کیوں نہیں وہ میرے بھائی کی کتاب ہے۔
(۶) خلیل! کیا تمہارا کوئی بھائی ہے؟	ہاں میرے استاد! میرے دو بھائی ہیں۔
(۷) کیا وہ تمہاری چھوٹی بہن ہے؟	جی ہاں! وہ میری چھوٹی بہن ہے۔
(۸) کیا یہ محمد کا بھائی ہے؟	نہیں! وہ عبدالرحمن کا بھائی ہے۔
(۹) کیا تم نے محمد کے بھائی کو دیکھا ہے؟	جی ہاں! محمد کا بھائی مدرسہ میں میرا ساتھی ہے۔
(۱۰) کیا یہ محمد کے بھائی کی کتاب ہے؟	ہاں! وہ اس کے بھائی کی کتاب ہے۔
(۱۱) کیا تم نے خالد کی دونوں بیٹیوں کو دیکھا ہے؟	جی ہاں! اس کی دونوں بیٹیاں صاحب علم اور صاحب جمال ہیں۔
(۱۲) کیا تمہارے دونوں ہاتھ صاف ہیں؟	ہاں! میرے دونوں ہاتھ صاف ہیں۔
(۱۳) کیا تمہارے اُستادوں کے کپڑے نفیس ہیں؟	جی ہاں! اُن کے کپڑے پاکیزہ ہیں۔
(۱۴) کیا تمہارے پاس چاندی کی گھڑی ہے؟	جی ہاں! اور میری ماں کے پاس ایک گھڑی سونے کی ہے۔
(۱۵) کیا تم پر اس کے کچھ درم ہیں؟	ہاں! مجھ پر اس کے کچھ درم ہیں اور اس پر میرے کچھ دینار ہیں۔
(۱۶) کیا بادشاہ کا بیٹا اور اس کی بیٹی شملہ گئے ہیں؟	نہیں! بلکہ وہ دونوں حیدرآباد جانے والے ہیں۔

(۱۷) قوم کا سردار اُن کا خادم [ہوتا] ہے (۱۸) ہمارے منہ میں ایک زبان اور

بہت سے دانت ہیں (۱۹) تمھاری زبان عربی ہے اور ہماری زبان ہندی ہے (۲۰) ابوبکرؓ کا بڑا لڑکا عبداللہ ہے (۲۱) ابوبکرؓ اور عمرؓ دونوں پیغمبرِ خدا کے سُسرے ہیں اور عثمانؓ اور علیؓ دونوں اُن کے داماد ہیں (۲۲) ابوالحسن کی دونوں بیٹیاں اور اُس کے دونوں بیٹے نیک ہیں (۲۳) مسلمانوں کے مدرسے کے معلّمین [ایسے] لوگ ہیں [جو] بڑے عالموں میں سے ہیں (۲۴) ہمارے لئے ہمارے اعمال اور تمھارے لئے تمھارے اعمال (۲۵) کیا تم میں کوئی سمجھدار آدمی نہیں ہے؟ (۲۶) اور تیرا رب بڑا بخشنے والا رحمت والا ہے (۲۷) بے شک میری نماز اور میری عبادتیں اور میرا جینا اور میرا مرنا اللہ کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے ◆

نیچے لکھے ہوئے جملوں کو صحیح اعراب لگاؤ اور وجہ بتاؤ

(۱) هُمَا غُلَامَانِ صَالِحَانِ۔ هُمَا مبتدا ہے اِس لئے حالتِ رفعی میں ہے لیکن وہ ضمیر ہے اور ضمیریں مبنی ہوتی ہیں اُن پر کوئی اعراب نہیں آتا۔ (دیکھو سبق ۱۰-۱) غُلَامَانِ خبر ہے۔ حالتِ رفعی میں تثنیہ کو ـَانِ لگایا جاتا ہے (دیکھو سبق ۱۰-۴) صَالِحَانِ خبر کی صفت ہے۔ اِس لئے وہ بھی حالتِ رفعی میں ہے (دیکھو سبق ۱۰- تنبیہ ۱) ◆

(۲) غُلَامَا زَيْدٍ۔ غُلَامَا تثنیہ مضاف ہے اِس لئے اُس کا نُونِ اعرابی گرا دیا گیا ہے (دیکھو سبق ۱۱-۱) زَيْدٍ مضاف الیہ ہے اِس لئے مجرور ہے ◆

(۳) هُمْ مُعَلِّمُوْنَ۔ هُمْ مبتدا حالتِ رفعی میں ہے مگر مبنی ہونے کی وجہ سے اِس پر کوئی اعراب نہیں آتا۔ مُعَلِّمُوْنَ خبر ہے اس لئے حالتِ رفعی میں

2

ہے۔ جمع مذکر سالم کو حالتِ رفعی میں ـُـوْنَ لگاتے ہیں (دیکھو سبق ۱۰-۵)۔
(۴) هُمْ مُعَلِّمُوا الْمَدْرَسَةِ۔ هُمْ مبتدا حالتِ رفعی میں ہے۔ مُعَلِّمُوْ خبر ہے اس لئے حالتِ رفعی میں ہے۔ دراصل مُعَلِّمُوْنَ ہے مگر مضاف ہونے کی وجہ سے نون گرا دیا گیا (دیکھو سبق ۱۱-۱)۔ اَلْمَدْرَسَةِ مضاف الیہ ہے اس لئے مجرور۔
(۵) يَدَا بِنْتِ الْحَسَنِ نَظِيْفَتَانِ وَرِجْلَاهَا وَسِخَتَانِ۔[1] يَدَا مبتدا ہے اس لئے حالتِ رفعی میں ہے۔ دراصل يَدَانِ ہے مضاف ہونے کی وجہ سے تثنیہ کا نون گرا دیا گیا ہے۔ بِنْتِ مضاف الیہ ہے اس لئے مجرور ہے۔ پھر وہ مضاف بھی ہے اس لئے اس کی تنوین گرا دی گئی ہے کیونکہ مضاف پر نہ تو تنوین آتی ہے نہ اَلْ آتا ہے (دیکھو سبق ۷-۴)۔ اَلْحَسَنِ مضاف الیہ ہے اس لئے مجرور ہے۔ نَظِيْفَتَانِ خبر ہے اس لئے حالتِ رفعی میں ہے تثنیہ ہے اس لئے اس میں رفع کی علامت ـَـانِ لگائی گئی ہے۔ وَ حرفِ عطف ہے۔ حرف کا کوئی اعراب نہیں ہوتا۔ رِجْلَا مبتدا ہے اس لئے حالتِ رفعی میں ہے۔ مضاف ہونے کی وجہ سے نون گرا دیا گیا ہے۔ هَا ضمیر مجرور مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے اسے حالتِ جرّ میں کہا جائے گا۔ وَسِخَتَانِ خبر ہے اس لئے حالتِ رفعی میں ہے۔
(۶) اِنَّ النِّسَاءَ الصَّالِحَاتِ مُعَلِّمَاتٌ فِيْ مَدْرَسَةِ الْبَنَاتِ۔ اِنَّ حرف ہے اس کا کوئی اعراب نہیں۔ اَلنِّسَاءَ مبتدا ہے۔ اِنَّ کی وجہ سے نصب دیا گیا ہے (دیکھو سبق ۶-۹)۔ اَلصَّالِحَاتِ صفت ہے اَلنِّسَاءَ کی

[1] حسن کی لڑکی کے دونوں ہاتھ صاف ہیں اور اس کے دونوں پاؤں میلے ہیں۔

اِس لئے وہ بھی منصوب ہے مگر جمع مؤنث سالم کو حالتِ نصبی میں جرّ (زیر) دیا جاتا ہے (دیکھو سبق ۱۰-۶)۔ مُعَلِّمَاتٌ خبر ہے اِس لئے مرفوع ہے۔ فِيْ حرفِ جار اس کا کوئی اعراب نہیں۔ مَدْرَسَةِ مجرور ہے اَلْبَنَاتِ مضاف الیہ ہے اِس لئے مجرور ہے +

(۷) هٰذَا فَرَسُ غُلَامِ ابْنِ الْوَزِيْرِ (یہ وزیر کے بیٹے کے غلام کا گھوڑا ہے)۔ هٰذَا مبتدا ہے حالتِ رفعی میں۔ اسم اشارہ مبنی ہوتا ہے اِس لئے وہ ہر حالت میں یکساں رہتا ہے۔ فَرَسُ خبر ہے اس لئے مرفوع ہے مگر مضاف ہونے کی وجہ سے اس پر نہ تنوین آئی ہے نہ لام تعریف۔ غُلَامِ مضاف الیہ ہے اس لئے مجرور ہے۔ پھر یہ مضاف بھی ہے اس لئے اس پر بھی نہ تنوین آئی، نہ اَلْ۔ ابْنِ مضاف الیہ ہے اِس لئے مجرور ہے۔ پھر یہ مضاف بھی ہے اِس لئے اس پر بھی اَلْ یا تنوین نہیں ہے۔ اَلْوَزِيْرِ مضاف الیہ ہے اس لئے مجرور ہے۔ یہ کسی کی طرف مضاف نہیں ہے اس لئے اس پر لام تعریف آیا ہے۔ اَلْ نہ آتا تو تنوین آتی +

(۸) وَلَدُ الْمَرْءَةِ الْعَاقِلَةِ قَائِمٌ (عقلمند عورت کا لڑکا کھڑا ہے) وَلَدُ مبتدا ہے اس لئے مرفوع ہے، مگر مضاف ہے اس لئے اس پر تنوین نہیں آسکتی۔ اَلْمَرْءَةِ مضاف الیہ ہے اس لئے مجرور ہے۔ اَلْعَاقِلَةِ صفت ہے اَلْمَرْءَةِ کی اس لئے وہ بھی مجرور ہے۔ قَائِمٌ خبر ہے اس لئے مرفوع ہے +

(۹) اِبْنُ الْمَرْءَةِ الْعَاقِلُ جَالِسٌ اَمَامَ الْمُعَلِّمِ۔[۱] اِبْنُ مبتدا ہے اس لئے مرفوع ہے۔ وہ مضاف بھی ہے اس لئے اس پر تنوین نہیں آئی۔ اَلْمَرْءَةِ

[۱] عورت کا عقلمند بیٹا معلم کے سامنے بیٹھا ہے +

مضاف الیہ ہے اس لئے مجرور ہے۔ اَلْعَاقِلُ صفت ہے اِبْنُ کی اِس لئے وہ بھی مرفوع ہے۔ جَالِسٌ خبر ہے اس لئے مرفوع ہے۔ اَمَامَ[له] منصوب ہے کیونکہ ایسے اِسموں پر اکثر زبر ہی آیا کرتا ہے۔ اَلْمُعَلِّمُ مضاف الیہ ہے اِس لئے مجرور ہے +

(۱۰) بِنْتُ الرَّجُلِ الصَّالِحَةُ جَمِيْلَةٌ (مرد کی نیک لڑکی خوبصورت ہے)۔ بِنْتُ مبتدا ہے اِس لئے مرفوع ہے پھر مضاف بھی ہے اس لئے تنوین نہیں آئی۔ الرَّجُلِ مضاف الیہ ہے اِس لئے مجرور ہے۔ الصَّالِحَةُ صفت ہے مبتدا کی اِس لئے وہ بھی مرفوع ہے۔ جَمِيْلَةٌ خبر ہے اِس لئے مرفوع ہے +

(۱۱) اَرَأَيْتَ الْاَسَدَ الْكَبِيْرَ فِيْ حَدِيْقَةِ الْحَيَوَانَاتِ؟ اَ حرفِ استفہام ہے اس کا کوئی اعراب نہیں۔ رَأَيْتَ فعل ماضی واحد مذکر مخاطب۔ فعل ماضی مبنی ہوتا ہے اِس لئے اس کا کوئی اعراب نہیں۔ اَلْاَسَدَ مفعول ہے اِس لئے منصوب ہے۔ اَلْكَبِيْرَ صفت ہے مفعول کی اس لئے وہ بھی منصوب ہے فِيْ حرفِ جار ہے اس کا کوئی اعراب نہیں۔ حَدِيْقَةِ مجرور ہے حرف جار کی وجہ سے۔ اَلْحَيَوَانَاتِ مضاف الیہ ہے اس لئے مجرور ہے +

(۱۲) هَلْ هُوَ قَاضٍ عَادِلٌ؟ (کیا وہ ایک انصاف پسند قاضی ہے؟) هَلْ حرفِ استفہام ہے۔ حرف کا کوئی اعراب نہیں۔ هُوَ مبتدا۔ حالت رفعی میں ہے مگر اسمِ ضمیر مبنی ہے اس کا کوئی اعراب نہیں۔ قَاضٍ خبر ہے اس لئے حالتِ رفعی میں ہے۔ لیکن وہ اسم منقوص ہے حالتِ رفعی و جری میں اِس پر کوئی ظاہری اعراب نہیں آسکتا۔ (دیکھو سبق ۱۰-۹) عَادِلٌ صفت ہے خبر کی اس لئے مرفوع ہے +

(۱۳) اَرَأَيْتَ الْقَاضِيَ الْعَادِلَ؟ اَ حرفِ استفہام۔ رَأَيْتَ فعل ماضی مبنی

[له] یہ لفظ ظرف مُبہم ہے جو لفظ غیر معیّن جگہ یا وقت کا نام ہو اسے ظرف مبہم کہتے ہیں عبارت میں اکثر اس پر زبر پڑھا جاتا ہے۔

ہے۔ اَلْقَاضِيَ مفعول ہے اِس لئے منصوب ہے۔ اَلْعَادِلَ منصوب ہے کیونکہ مفعول کی صفت ہے ◆

(۱۴) هَلْ ذَهَبَ الْقَاضِي الْعَادِلُ رَاكِبًا عَلَى النَّاقَةِ؟ (کیا انصاف پسند قاضی اُونٹنی پر سوار ہو کر گیا؟) هَلْ حرفِ استفہام۔ ذَهَبَ فعل ماضی مبنی۔ اَلْقَاضِي حالتِ رفعی میں ہے کیونکہ فاعل ہے مگر اسمِ منقوص کو حالتِ رفعی میں ظاہری اعراب نہیں آتا۔ اَلْعَادِلُ مرفوع ہے کیونکہ فاعل کی صفت ہے۔ رَاكِبًا فاعل کی حالت بتلاتا ہے اِس لئے منصوب ہے (دیکھو سبق ۱۰-۲)۔ عَلٰى حرفِ جار۔ النَّاقَةِ مجرور ہے حرفِ جار کی وجہ سے ◆

(۱۵) ضَرَبَ اَبُوْ خَالِدٍ اَبَا حَامِدٍ (خالد کے باپ نے حامد کے باپ کو مارا)۔ ضَرَبَ فعل ماضی مبنی۔ اَبُوْ فاعل ہے اس لئے حالتِ رفعی میں ہے۔ اَبٌ کا رفع حالتِ اضافت میں واو سے آتا ہے (دیکھو سبق ۱۱-۲)۔ خَالِدٍ مجرور ہے کیونکہ مضاف الیہ ہے۔ اَبَا مفعول ہے اِس لئے حالتِ نصبی میں ہے۔ اَبٌ کا نصب حالتِ اضافت میں الف سے آتا ہے۔ حَامِدٍ مضاف الیہ ہے اِس لئے مجرور ہے ◆

(۱۶) عُثْمَانُ رَاٰى زَيْنَبَ عِنْدَ فَاطِمَةَ (عثمان نے زینب کو فاطمہ کے پاس دیکھا)۔ عُثْمَانُ مبتدا ہے اس لئے حالتِ رفعی میں ہے۔ یہ اسمِ غیر منصرف ہے اِس لئے اِس پر تنوین نہیں آتی (دیکھو سبق ۱۰-۷)۔ رَاٰى فعل ماضی مبنی ہے۔ اِس میں فاعل کی ضمیر پوشیدہ ہے۔ زَيْنَبَ مفعول ہے اِس لئے حالتِ نصبی میں ہے۔ یہ بھی غیر منصرف ہے اس لئے تنوین نہیں آتی۔ عِنْدَ اسمِ ظرف کہلاتا ہے اِس پر اکثر زبر آیا کرتا ہے یہ ہمیشہ مضاف ہوتا ہے۔ فَاطِمَةَ مضاف الیہ ہے

اس لئے حالتِ جرّی میں ہے۔ یہ بھی اسم غیر منصرف ہے جسے حالتِ جرّی میں زبر دیا جاتا ہے (دیکھو سبق ۱۰-۷) ÷

(۱۷) یَا عَبْدَ الْکَرِیْمِ! هَلْ رَءَیْتَ مُعَلِّمِیْ مَدْرَسَتِنَا؟ یا حرفِ ندا مبنی۔ عَبْدَ منادیٰ مضاف ہے اس لئے اس کو زبر دیا گیا (دیکھو سبق ۱۱-۵) الْکَرِیْمِ مضاف الیہ ہے اس لئے مجرور ہے۔ هَلْ حرف استفہام مبنی۔ رَءَیْتَ ماضی ہے مبنی۔ مُعَلِّمِیْ (دراصل مُعَلِّمِیْنَ) مفعول ہے حالتِ نصبی میں۔ مضاف ہونے کی وجہ سے نونِ اعرابی گرا دیا گیا ہے۔ مَدْرَسَةِ مضاف الیہ ہے اس لئے مجرور ہے پھر وہ مضاف بھی ہے۔ نَا ضمیر مجرور متصل مبنی۔ مضاف الیہ ہے ÷

اُردو سے عربی

(۱) هَلِ اسْمُكَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ؟	نَعَمْ! اِسْمِیْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ
(۲) یَا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ هَلْ هٰذَا کِتَابُكَ؟	لَا! هٰذَا کِتَابُ عَبْدِ اللّٰهِ
(۳) هَلْ عِنْدَكَ سَاعَةُ الذَّهَبِ؟	لَا! عِنْدِیْ سَاعَةٌ مِنَ الْفِضَّةِ
(۴) هَلْ هُوَ اَخُوْكَ الْکَبِیْرُ؟	نَعَمْ! هُوَ اَخِی الْکَبِیْرُ
(۵) هَلْ هٰذَا بَیْتُ ابْنِ الْوَزِیْرِ؟	لَا! هُوَ بَیْتُ ابْنِ الْمَلِكِ
(۶) هَلْ یَدَا اَخِیْكَ الصَّغِیْرِ نَظِیْفَتَانِ؟	نَعَمْ! بَلْ رِجْلَاهُ وَسِخَتَانِ
(۷) هَلْ رَءَیْتَ اَخَا حَامِدٍ؟	نَعَمْ! اَخُوْ حَامِدٍ وَلَدٌ طَیِّبٌ
(۸) هَلْ رَءَیْتَ اُخْتَیْ حَامِدٍ؟	نَعَمْ! اُخْتَاهُ جَالِسَتَانِ عِنْدَ اُمِّیْ
(۹) هَلْ مُعَلِّمُوْکُمْ جَالِسُوْنَ فِی الْمَدْرَسَةِ؟	نَعَمْ! مُعَلِّمُوْنَا جَالِسُوْنَ فِی الْمَدْرَسَةِ

مشق نمبر ۱۱

عربی سے اردو

(۱) یہی میرا مقصد ہے؟ (۲) یہ ایک خوبصورت عورت ہے (۳) یہ دونوں مرد بھائی بھائی ہیں (۴) وہ اشخاص بھائی بھائی ہیں (۵) اس لڑکے کی کتاب صاف ہے اور اسی طرح اس کا چہرہ (۶) لڑکے کی یہ کتاب میلی ہے (۷) اس لڑکی کا نام زینب ہے (۸) وہ مناظر اچھے ہیں (۹) یہ دونوں ہاتھ صاف ہیں (۱۰) یہ تیرا بھائی ہے یا وہ؟ (۱۱) وہ میرا چچا ہے اور یہ میرے چچا کا بیٹا ہے [میرا چچیرا بھائی ہے] (۱۲) یہ شخص میرا ماموں ہے اور وہ عورت میری خالہ ہے اور یہ میری پھوپھی ہے (۱۳) اس لڑکی کی صورت بُری نہیں ہے (۱۴) میری وہ دونوں بہنیں اُستانی کے سامنے کھڑی ہیں (۱۵) یہ امرود بہت ہی میٹھا ہے اور اسی طرح یہ انجیر (۱۶) وہ مکانات اُن دو شخصوں کے ہیں (۱۷) تیرے اِن دونوں ہاتھوں میں سُرخی ہے (۱۸) وہ کتاب ہے اُس میں کوئی شک نہیں ہے۔ ہدایت ہے پرہیزگاروں کے لئے (۱۹) وہ لوگ ہدایت پر ہیں اپنے رب کی طرف سے۔ اور وہی کامیاب ہونے والے ہیں (۲۰) کہا گیا کیا ایسا ہی ہے تیرا تخت؟ (۲۱) اس [عورت] نے کہا گویا کہ وہ وہی ہے (۲۲) بیشک ہم یہاں بیٹھے ہوئے ہیں (۲۳) تو یہ دونوں [چیزیں] دو دلیلیں ہیں تیرے رب کی طرف سے فرعون کی جانب (۲۴) اس نے کہا تیرے رب نے ایسا ہی کہا ہے۔

اُردو سے عربی

(۱) هٰذَا الطَّبِيْبُ عَالِمٌ (۲) صَدِيْقِيْ هٰذَا غَنِيٌّ (۳) أُولٰئِكَ الْأَصْدِقَاءُ اَغْنِيَاءُ (۴) اِبْنُ الْمَلِكِ هٰذَا سَخِيٌّ (۵) هٰذَانِ اَخَوَانِ (۶) تِلْكَ النَّاقَةُ حَسَنَةٌ (۷) هٰذَا الْوَلَدُ الْحَسَنُ صَالِحٌ (۸) يَا عَبْدَ اللهِ! هَلْ هٰذَا اِبْنُكَ؟ (۹) أُولٰئِكَ الْاَوْلَادُ قَائِمُوْنَ اَمَامَ اَبِيْهِمْ (۱۰) هٰذَا رَجُلٌ صَالِحٌ وَذَانِكَ فَاسِقَانِ (۱۱) تِلْكَ الْاِبْنَةُ صَالِحَةٌ وَكَذَالِكَ اُمُّهَا +

مشق نمبر ۱۲ (الف)

(۱) یہ کیا ہے؟	یہ پنسل ہے
(۲) اور وہ کیا ہے؟	وہ سیاہی کا قلم ہے
(۳) یہ کیا ہے؟	یہ دوات ہے
(۴) اور دوات میں کیا ہے؟	دوات میں سیاہی ہے
(۵) یہ دو شخص کون ہیں؟	یہ دونوں میرا چچا اور میرا ماموں ہیں
(۶) اور اُن دونوں کے درمیان وہ لڑکی کون ہے؟	وہ میری چھوٹی بہن زبیدہ ہے
(۷) تیرے پیچھے کون شخص بیٹھا ہے؟	وہ میرا بڑا بھائی حامد ہے
(۸) وہ اشخاص کون ہیں؟	وہ مدرسہ کے اساتذہ ہیں
(۹) وہ عورتیں کون ہیں؟	وہ لڑکیوں کے مدرسہ میں اُستانیاں ہیں
(۱۰) تیرا چھوٹا بھائی کہاں ہے؟	وہ مدرسے گیا

(۱۱) کب گیا؟	وہ دو[۲] گھنٹہ پیشتر گیا
(۱۲) یہ کتاب کس کی ہے؟	یہ تو میری کتاب ہے
(۱۳) تیرا پروردگار کون ہے؟	اللہ میرا پروردگار ہے
(۱۴) تیرا نبی کون ہے؟	محمدؐ رسولِ خدا میرے نبی ہیں
(۱۵) تیرا دین کیا ہے؟	اسلام میرا دین ہے

مشق نمبر ۱۲ (ب)

(۱) اے لڑکے! تیرا نام کیا ہے؟	جناب! میرا نام عبداللہ ہے
(۲) عبداللہ! تمھارے باپ کا نام کیا ہے؟	اُن کا نام احمد ابن محمدؐ ہے
(۳) تم کہاں کے [باشندے] ہو؟	ہم مکہ کے باشندے ہیں
(۴) تم کہاں جا رہے ہو؟	ہم ہندوستان جا رہے ہیں
(۵) تمھارا حال کیسا ہے؟	الحمد للہ! ہم خیریت سے ہیں
(۶) خالد! تمھارے کتنے لڑکے ہیں؟	جناب! میرے پانچ لڑکے ہیں
(۷) مدرسہ میں کتنی لڑکیاں حاضر ہیں؟	جناب! آج پچاس لڑکیاں مدرسہ میں حاضر ہیں
(۸) تیرے بھائی بہنیں کتنے ہیں؟	میری دو[۲] بہنیں اور ایک بھائی ہے
(۹) یہ فربہ گائے کتنے کی ہے؟	یہ گائے بیس[۲۰] روپے کی ہے
(۱۰) تُو یہاں کیوں بیٹھا ہے؟	میں ایک ضروری کام کے لئے بیٹھا ہوں
(۱۱) اے موسیٰ! وہ تمھارے دائیں ہاتھ	وہ میری لاٹھی ہے

میں کیا ہے ؟	
(۱۲) اُس [زکریا] نے کہا یہ تیرے پاس کہاں سے [آیا] ؟	اُس [مریم] نے کہا وہ اللہ کے پاس سے [آیا] ہے
(۱۳) آج کے دن مُلک [حکومت] کس کے لئے ہے ؟	ایک زبردست اللہ کے لئے ہے
(۱۴) اللہ کی مدد کب [آئیگی] ؟	سُنو! اللہ کی مدد قریب ہے

مشق نمبر ۱۲ (ج)

ذیل کے سوالات کے ایک یا دو جواب یہاں لکھے جاتے ہیں، تم اُن کی جگہ اور جوابات لکھ سکتے ہو :-

(۱) مَا هٰذَا ؟	هٰذَا كِتَابٌ یا قَلَمٌ
(۲) مَا هٰذِهٖ ؟	هٰذِهٖ دَوَاةٌ یا بَقَرَةٌ
(۳) مَا ذَاكَ ؟	ذَاكَ قَلَمٌ یا تُفَّاحٌ
(۴) مَا تِلْكَ ؟	تِلْكَ دَوَاةٌ یا سَاعَةٌ
(۵) مَنْ هٰذَا ؟	هٰذَا اَخِيْ یا اَبِيْ
(۶) مَنْ هٰذَانِ ؟	هٰذَانِ اَخَوَانِ یا رَجُلَانِ عَالِمَانِ
(۷) مَنْ هٰؤُلَاءِ ؟	هٰؤُلَاءِ اِخْوَانِيْ یا اَسَاتِذَةُ الْمَدْرَسَةِ
(۸) اَيْشَ اِسْمُكَ ؟	اِسْمِيْ اَحْمَدُ یا اور کچھ
(۹) اَيْنَ اَخُوْكَ يَا اَحْمَدُ ؟	اَخِيْ فِي الْبَيْتِ یا اور کچھ
(۱۰) مَا اسْمُ اَخِيْكَ ؟	اِسْمُهٗ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ یا اور کچھ

(۱۱) مَنْ ضَرَبَ اَخَاكَ ؟	ضَرَبَهٗ اَبِیْ یا اور کچھ
(۱۲) مَنْ ضَرَبَ اَخِیْ ؟	ضَرَبَهُ الْاُسْتَاذُ یا اور کچھ
(۱۳) کَمْ لَكَ مِنَ الْاِخْوَانِ ؟	لِیْ ثَلٰثَةُ اِخْوَانٍ یا اور کچھ
(۱۴) بِنْتُ مَنْ هٰذِهٖ ؟	هٰذِهٖ بِنْتُ مَحْمُوْدٍ یا اور کچھ
(۱۵) اَیْنَ اَبُوْهَا ؟	اَبُوْهَا فِی الْبَیْتِ یا عَلَی الدُّکَّانِ
(۱۶) اَرَءَیْتَ اَبَاهَا ؟	نَعَمْ رَءَیْتُ اَبَاهَا یا مَا رَءَیْتُ اَبَاهَا
(۱۷) اَرَءَیْتَ بَیْتَ اَبِیْهَا ؟	لَا ! مَا رَءَیْتُ بَیْتَ اَبِیْهَا یا اور کچھ
(۱۸) اَیَّةُ النِّسَاءِ جَالِسَةٌ عِنْدَ اُمِّكَ ؟	هِیَ عَمَّتِیْ یا اور کچھ
(۱۹) کَیْفَ هٰذَا الْکِتَابُ سَهْلٌ اَمْ صَعْبٌ ؟	هٰذَا الْکِتَابُ سَهْلٌ جِدًّا یَا سَیِّدِیْ
(۲۰) مَتٰی ذَهَبَ اَبُوْكَ اِلٰی بَمْبَائِیْ ؟	هُوَ ذَهَبَ اَمْسِ (گذشتہ کل) یا الْیَوْمَ

اُردو سے عربی

(۱) مَنْ اَنْتَ ؟	اَنَا حَامِدٌ یَا سَیِّدِیْ
(۲) مَا اسْمُ اَبِیْكَ ؟	اِسْمُ اَبِیْ حَسَنُ ابْنُ عَلِیٍّ
(۳) کَمْ وَلَدًا لِعَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَکَمْ بِنْتًا لَهٗ ؟	لَهٗ اِبْنٌ وَبِنْتَانِ
(۴) اَیَّةُ مَرْءَةٍ قَائِمَةٌ اَمَامَكَ ؟	هِیَ زَوْجَةُ اَخِیْ
(۵) مَا فِیْ یَدِهَا ؟	فِیْ یَدِهَا ثِیَابٌ
(۶) کَمْ رَجُلًا قَائِمٌ هُنَاكَ ؟	خَمْسَةُ رِجَالٍ قَائِمُوْنَ هُنَاكَ

(۷) کَمْ وَلَدًا حَاضِرٌ الْیَوْمَ ؟	یَا سَیِّدِیْ! ثَلٰثُوْنَ وَلَدًا حَاضِرٌ الْیَوْمَ
(۸) یَا مَحْمُوْدُ! لِمَ قَائِمٌ اَنْتَ هٰهُنَا ؟	اَنَا قَائِمٌ لِاَمْرٍ ضَرُوْرِیٍّ
(۹) بِکَمْ هٰذَا الْکِتَابُ ؟	هٰذَا الْکِتَابُ بِخَمْسِ رُبِّیَاتٍ
(۱۰) کَمْ اَخًا لَکَ یَا خَالِدُ ؟	لِیْ اَخَوَانِ یَا سَیِّدِیْ
(۱۱) لِمَنْ هٰذَا الْکَلْبُ الصَّغِیْرُ ؟	هٰذَا کَلْبُ خَالِیْ
(۱۲) اَیْنَ ذَاهِبُوْنَ اَنْتُمُ الْاٰنَ ؟	نَحْنُ ذَاهِبُوْنَ اِلَی الْمَدْرَسَةِ
(۱۳) مَتٰی ذَهَبَ اَخُوْکَ ؟	هُوَ ذَهَبَ قَبْلَ سَاعَةٍ

سوالات نمبر ۷ میں "ذیل کی عبارت کو اعراب لگاؤ"

لِمَنْ هٰذِهِ النَّاقَةُ الْفَارِهَةُ وَمَنْ رَاکِبٌ عَلَیْهَا ؟ هَلْ هُوَ عَمُّکَ ؟ وَاَیَّةُ مَرْءَةٍ قَائِمَةٌ عِنْدَ بَابِ دَارِکَ وَلِمَاذَا ؟ وَمَنْ عَنْ یَمِیْنِهَا ؟ هَلْ هُوَ وَلَدُهَا الْکَبِیْرُ ؟ کَمْ لَکَ مِنَ النَّاقَاتِ یَا صَالِحُ وَکَمْ لَکَ مِنَ الْبَقَرَاتِ ؟ کَمْ شَاةً عِنْدَکَ یَا حَامِدُ وَکَمْ بَقَرَةً ؟ هَلْ اَرْسَلَ مَحْمُوْدٌ مَکْتُوْبًا اِلٰی اَبِیْهِ ؟ نَعَمْ یَا سَیِّدِیْ کَمْ[1] مَکْتُوْبٍ اَرْسَلَ مَحْمُوْدٌ اِلٰی اَبِیْهِ لٰکِنْ مَا جَاءَ جَوَابٌ مِنْ عِنْدِهٖ +

مرقومہ بالا عبارت کا ترجمہ

یہ تیز رفتار اُونٹنی کس کی ہے اور اس پر کون سوار ہے ؟ کیا وہ تمہارا چچا ہے ؟ اور کون سی عورت تمہارے دروازے کے پاس کھڑی ہے اور کیوں ؟ اور اُس کے دائیں کون ہے ؟ کیا وہ اُس کا بڑا لڑکا ہے ؟ اے صالح تمہاری کتنی اُونٹنیاں اور کتنی گائیں ہیں ؟ اے حامد تمہارے پاس کتنی بکریاں اور کتنی

[1] اِس جگہ کَمْ خبریّہ ہے اس لئے اس کے بعد اسم کو جرّ دیا گیا ہے +

گائیں ہیں ؟ کیا محمود نے اپنے باپ کو خط بھیجا ؟ جی ہاں جناب! محمود نے اپنے باپ کو کئی خط بھیجے لیکن اس کے پاس سے کوئی جواب نہیں آیا +

مشق نمبر ۱۳ (الف)

ماضی مجہول	ماضی معروف
وہ (یا قرآن) پڑھا گیا قرآن پڑھا گیا	اس نے (یا رشید نے) قرآن پڑھا رشید نے قرآن پڑھا
وہ دونوں (یا دو مرد) طلب کئے گئے	اُن دونوں نے (یا دو مردوں نے) ایک کتاب پڑھی
وہ سب (یا مرد لوگ) طلب کئے گئے	اُنھوں نے (یا مردوں نے) قرآن پڑھا
وہ (یا ایک لڑکی) طلب کی گئی	اس نے (یا ایک لڑکی نے) ایک خط لکھا
وہ دونوں (یا دو لڑکیاں) بُلائی گئیں	اُن دونوں نے (یا دو لڑکیوں نے) دو خط لکھے
وہ سب (یا لڑکیاں) بُلائی گئیں	اُنھوں نے (یا لڑکیوں نے) خطوط لکھے
تو لاہور بھیجا گیا	تو نے ایک سیب کھایا
تم دونوں کراچی بھیجے گئے	تم دونوں نے ایک انار کھایا
تم سب مکہ بھیجے گئے	تم سب نے ایک تربوز کھایا
تو (مؤنث) مدرسے بھیجی گئی	تو (مؤنث) نے علم طلب کیا
تم دونوں (مؤنث) گھر بھیجی گئیں	تم دونوں (مؤنث) نے علم طلب کیا
تم سب (مؤنث) شفاخانے بھیجی گئیں	تم سب (مؤنث) نے علم طلب کیا
میں (مذکر و مؤنث) دہلی بھیجا گیا یا بھیجی گئی	میں (مذکر و مؤنث) نے پانی پیا

ہم (مذکر، مؤنث، تثنیہ و جمع) نے دودھ پیا	ہم (مذکر، مؤنث، تثنیہ و جمع) کلکتہ بھیجے گئے

مشق نمبر ۱۳ (ب)

(۱) اے رشید! کیا تو نے قرآن پڑھا؟	ہاں جناب! میں نے اس کا ایک پارہ پڑھا
(۲) کیا تو نے اپنے باپ کو خط لکھا؟	جی ہاں! میں نے کل رات کو لکھا
(۳) سورج کب نکلا؟	اب تک سورج نہیں نکلا
(۴) کیا چاند غروب ہوا؟	ہاں چاند ایک گھنٹہ پیشتر غروب ہوا
(۵) اے مریم! آج تو نے کیا کھایا؟	جناب! میں نے دودھ کے ساتھ روٹی کھائی
(۶) تیرا باپ کہاں بھیجا گیا؟	میرا باپ الہ آباد بھیجا گیا
(۷) گھر میں کون داخل ہوا؟	وہ میری ماں گھر میں داخل ہوئی
(۸) اور کون اُس [گھر] سے نکلا؟	وہ میرے دونوں بھائی گھر سے نکلے
(۹) تیرے دونوں بھائیوں کو کس نے مارا؟	اُن دونوں کو میری ماں نے مارا
(۱۰) کیا مدرسہ کا دروازہ کھولا گیا؟	نہیں اب تک نہیں کھولا گیا
(۱۱) محمد اور رشید کیوں خوش ہوئے؟	اس لئے کہ وہ دونوں امتحان میں کامیاب ہوئے
(۱۲) سالانہ امتحان میں کتنے لڑکے کامیاب ہوئے؟	اس سال پچاس لڑکے کامیاب ہوئے
(۱۳) کیا تم نے ہماری بات سمجھی؟	ہم نے تمہاری بات نہیں سمجھی
(۱۴) تم نے میری بات کیوں نہیں سمجھی؟	کیونکہ تمہاری زبان ہندوستانی ہے
(۱۵) تجھے کچہری میں کیوں بلایا گیا؟	مجھے گواہی کے لئے بلایا گیا

(۱۶) بہن! تجھے شفاخانے کیوں بھیجا گیا؟	مجھے نرسنگ (بیماروں کی خدمت) کے لئے بھیجا گیا۔

مشق نمبر ۱۳ (ج)

(۱) کئی ایک چھوٹی سی جماعتیں بڑی بڑی جماعتوں پر غالب آگئی ہیں (۲) جس نے کسی ایک جان [انسان] کو بغیر کسی جان [انسان کے معاوضہ کے] یا بغیر کسی فساد کے قتل کیا تو گویا اس نے تمام انسانوں کو قتل کیا (۳) انھوں نے کتنے ہی باغات اور چشمے اور کھیتیاں اور [کتنے ہی] شاندار مقامات چھوڑے (۴) مردوں کے لئے [بھی] ایک حصہ ہے ان چیزوں [مال و دولت] میں سے جو ماں باپ اور خویش و اقارب نے چھوڑی ہیں اور عورتوں کے لئے [بھی] ایک حصہ ہے ان چیزوں [مال و دولت] میں سے جو ماں باپ اور خویش و اقارب نے چھوڑی ہیں (۵) پس جس نے اس میں سے پیا وہ مجھ سے نہیں ہے (۶) تو ان میں سے تھوڑوں کے سوا [باقی سب نے] اس میں سے پیا (۷) تم پر روزے فرض کردئے گئے جس طرح ان لوگوں پر فرض کئے گئے تھے جو تم سے پہلے تھے (۸) اور جس وقت زندہ دفنائی [لڑکی] پوچھی جائیگی کہ وہ کس گناہ کے سبب قتل کی گئی؟

اُردو سے عربی

(۱) هَلْ اَكَلَ حَامِدُ نِ الطَّعَامَ؟	لَا! مَا اَكَلَ حَامِدُ نِ الطَّعَامَ اِلَى الْاٰنَ
(۲) هَلْ شَرِبْتَ الْمَاءَ؟	نَعَمْ! اَكَلْتُ الطَّعَامَ وَشَرِبْتُ الْمَاءَ

(۳) مَاذَا اَكَلْتَ الْيَوْمَ ؟	اَكَلْتُ الْخُبْزَ وَاللَّحْمَ
(۴) هَلْ ذَهَبَتْ اُخْتُكَ اِلَى الْمَدْرَسَةِ ؟	نَعَمْ ! هِيَ ذَهَبَتْ قَبْلَ سَاعَةٍ
(۵) مَتٰى طَلَعَتِ الشَّمْسُ ؟	اَلْاٰنَ طَلَعَتِ الشَّمْسُ
(۶) مَنْ دَخَلَ الْمَسْجِدَ ؟	هٰؤُلَاءِ مُعَلِّمُوا الْمَدْرَسَةِ
(۷) مَنْ هُوَ خَرَجَ مِنَ الْبَيْتِ ؟	هُوَ اَخِي الصَّغِيْرُ
(۸) هَلْ فَهِمْتُنَّ كَلَامِيْ ؟	لَا ! مَا فَهِمْنَا كَلَامَكُمْ
(۹) لِمَ مَا فَهِمْتُنَّ كَلَامِيْ ؟	لِاَنَّ لِسَانَكُمْ عَرَبِيٌّ
(۱۰) هَلْ قُتِلَ اَسَدٌ يَا خَالِدُ ؟	نَعَمْ ! قُتِلَ اَسَدٌ كَبِيْرٌ
(۱۱) مَنْ قَتَلَ الْاَسَدَ ؟	اَنَا قَتَلْتُ الْاَسَدَ يَا سَيِّدِيْ
(۱۲) اَيْنَ بُعِثَ خَادِمُكَ ؟	هُوَ بُعِثَ اِلَى السُّوْقِ

مشق نمبر ۱۴ (الف)

(۱) کیا تو عربی زبان سمجھتا ہے ؟	ہاں کچھ کچھ سمجھتا ہوں
(۲) یہ کتاب کون لکھتا ہے ؟	وہ میری بہن مریم لکھتی ہے
(۳) ماشاء اللہ ! وہ خوب لکھتی ہے اور تو نہیں لکھتا ہے ؟	جناب ! میں نہیں لکھتا کیونکہ میرے ہاتھ میں درد ہے
(۴) احمد ! تم کہاں جاتے ہو ؟	میں بازار جا رہا ہوں
(۵) بازار سے کب لوٹو گے ؟	ابھی ایک گھنٹے میں لوٹونگا
(۶) اے لڑکو ! تم کونسی کتاب پڑھتے ہو ؟	جناب ! ہم تسهیل الادب پڑھتے ہیں

(۷) کیا تم چائے پیتے ہو؟	ہم نہ چائے پیتے ہیں نہ کافی
(۸) کیا تم آج حاکم کے پاس بھیجے گئے؟ [کیا تمھیں حاکم کے پاس آج بھیجا گیا؟]	نہیں! بلکہ ہم کل ظہر بعد بھیجے جائیں گے [بلکہ ہمیں کل ظہر بعد بھیجا جائیگا]
(۹) تمھیں بمبئی میں کس نے بُلایا ہے؟	ہمیں ہمارے والد نے بمبئی بُلایا ہے
(۱۰) کیا تم جانتے ہو تمھیں اور تمھارے ماں باپ کو کس نے پیدا کیا؟	مجھے اور میرے والِدَین کو اللہ تعالےٰ نے پیدا کیا
(۱۱ ، عائشہ! تو ہم سے کیا طلب کرتی ہے؟	میں تو صرف ایک [ایسی] کتاب طلب کرتی ہوں جو مجھے فائدہ پہنچائے
(۱۲) کیا تم نے کل ہم کو جامع مسجد میں دیکھا؟	نہیں بخدا ہم نے تمھیں وہاں نہیں دیکھا
(۱۳) کیا تم جنگ کی خبریں ریڈیو میں سُنا کرتے ہو؟	ہاں بخدا میں تو صبح شام سُنا کرتا ہوں
(۱۴) اور کیا تم اخبار پڑھا کرتے ہو؟	کیوں نہ پڑھوں۔ وہ تو بڑی ضروری بات ہے
(۱۵) اس جنگِ عظیم کے متعلّق تم کیا جانتے ہو؟	خدا کی پناہ اس کے شر سے۔ وہ تو اللہ کی سُلگائی ہوئی آگ ہے جس نے مشرق اور مغرب کو گرفت میں لے لیا ہے

مشق نمبر ۱۴ (ب) من القرآن

(۱) اور اللہ ہی کے لئے عزت ہے اور اس کے رسول کے لئے اور ایمانداروں

کے لئے لیکن منافقین نہیں جانتے (۲) میرے لئے میرا عمل اور تمہارے لئے تمہارا عمل اور میں جو کچھ کروں اُس سے تم بَری ہو اور جو کچھ تم کرتے ہو اُس سے میں بَری ہوں (۳) بیشک اللہ لوگوں پر کچھ بھی ظلم نہیں کرتا لیکن لوگ [خود ہی] اپنے اوپر ظلم کیا کرتے ہیں (۴) کہہ دو [اے رسول] میں اپنی ذات کے لئے نہ نقصان کا مالک ہوں نہ فائدے کا (۵) جو لوگ یتیموں کا مال ناجائز طور پر کھاتے ہیں وہ تو اپنے پیٹ میں صرف آگ کھا رہے ہیں [بھر رہے ہیں] (۶) مجھے کیا ہوا ہے جو اُس ذات کی پرستش نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا ہے؟ (۷) تو کیا وہ اونٹ کی طرف نہیں دیکھتے کس طرح وہ پیدا کئے گئے ہیں اور آسمان کی طرف [نہیں دیکھتے] وہ کس طرح بلند کیا گیا ہے؟ (۸) [اے رسولؐ] کہہ دو اے کافرو! میں اس کو نہیں پُوجتا ہوں جس کو تم پُوجتے ہو اور نہ تم اُسے پُوجنے والے ہو جسے میں پُوجتا ہوں اور نہ میں اُس کو پُوجنے والا ہوں جسے تم نے پُوجا اور نہ تم اس کو پُوجنے والے ہو جس کو میں پُوجتا ہوں۔ تمہارے لئے تمہارا دین اور میرے لئے میرا دین (۹) وہ نہیں پوچھا جاتا اس چیز کی بابت جو وہ کرتا ہے اور وہ لوگ پوچھے جائینگے [اس کی بابت جو وہ کرتے ہیں] ؎

اُردو سے عربی

(۱) مَا تَقْرَءُ فِي الْمَدْرَسَةِ؟	يَا سَيِّدِيْ اَنَا اَقْرَءُ كِتَابَ تَسْهِيْلِ الْاَدَبِ
(۲) هَلْ تَعْرِفُ اَخِيْ؟	نَعَمْ اَعْرِفُهٗ
(۳) هَلْ يُفْتَحُ بَابُ الْبُسْتَانِ اَلْيَوْمَ؟	اَلْيَوْمَ لَا يُفْتَحُ بَابُ الْبُسْتَانِ

(۴) اَیْنَ ذَهَبَ الْبَوَّابُ	لَا اَعْلَمُ اَیْنَ ذَهَبَ
(۵) هَلْ تَذْهَبُ لِلتَّنَزُّهِ الْیَوْمَ ؟	لَا یَا اَخِیْ! اَلْیَوْمَ اَذْهَبُ اِلَی الْمَدْرَسَةِ
(۶) هَلْ اَکَلَ مَحْمُوْدُنِ الطَّعَامَ ؟	اِلَی الْاٰنَ مَا اَکَلَ [بَلْ] سَیَاْکُلُ الْاٰنَ
(۷) مَا تَعْبُدُوْنَ اَنْتُمْ ؟	نَحْنُ لَا نَعْبُدُ اِلَّا اللّٰهَ
(۸) مَاذَا تَطْلُبُوْنَ مِنَّا ؟	اِنَّمَا نَحْنُ نَطْلُبُ کِتَابًا
(۹) اَیَّ کِتَابٍ تَطْلُبُوْنَ مِنَّا ؟	نَطْلُبُ مِنْکُمْ کِتَابَ سِیْرَةِ النَّبِیِّ
(۱۰) هَلْ تَقْرَءُوْنَ الْقُرْاٰنَ کُلَّ یَوْمٍ ؟	نَحْنُ نَقْرَءُ جُزْءًا مِنْهُ کُلَّ یَوْمٍ

عربی خط کا ترجمہ

میں نے اپنے چھوٹے بھائی کو ایک خط بھیجا اور اس میں لکھا :-

برادرِ عزیز! تم پر سلامتی اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں - تم سب بہت ہی خوش ہوگے جب معلوم کروگے کہ میں نے اور میرے ساتھیوں نے کتاب تسہیل الادب کا پہلا حصہ تھوڑے ہی عرصے میں پڑھ لیا اور اب ہم کسی قدر عربی زبان سمجھنے لگے ہیں۔ اسی لئے آج میں عربی میں خط لکھ رہا ہوں اور انشاء اللہ دو روز کے بعد ہم اس کتاب کا دوسرا حصہ شروع کریں گے ۔

اے بھائی! تم یہ کتاب کیوں نہیں پڑھتے ؟ وہ تو بہت ہی آسان ہے۔ پرانے عربی مدارس میں جو کتابیں رائج ہیں اُن کی طرح مشکل نہیں ہے۔ ہم نے اسے پڑھا تو آسان پایا اور تم بھی جب یہ کتاب شروع کروگے تو جان لوگے کہ عربی [ایسی] مشکل نہیں ہے جیسا کہ طالبین اسے خیال کرتے ہیں

میں اللہ تعالیٰ سے اپنے لئے اور تمہارے لئے اور تمام مسلمانوں کے لئے عافیت اور فائدہ مند علم اور نیک عمل طلب کرتا ہوں، آمین والسّلام

تمہارا خیر اندیش
عبد الرحمٰن

مشق نمبر ۹ کا ایک حصہ جو صفحہ ۱۵ میں لکھا جانا چاہئے تھا۔ وہ غلطی سے چھوٹ گیا تھا اب اسے یہاں لکھا جاتا ہے ٭

اُردو سے عربی

(۱) جَبَلٌ عَالٍ (۲) شَهْرَانِ مَاضِيَانِ (۳) بُسْتَانُ الْمُدُنِ وَسِيْعَةٌ (۴) مِنْ مَكَّةَ [غیر منصرف ہونے کی وجہ سے حالتِ جرّی میں فتحہ دیا گیا۔ دیکھو درس ۱۰-۷] اِلَى مِصْرَ فَاصِلَةٌ [یا مَسَافَةٌ] بَعِيْدَةٌ [یا طَوِيْلَةٌ] (۵) رَأَيْتُ الْيَوْمَ نَهْرَيْنِ جَارِيَيْنِ [مفعول ہونے کی وجہ سے حالتِ نصبی میں ہے] (۶) أَفْرَاسُ ابْنِ أَحْمَدَ [غیر منصرف ہے اس لئے حالت جرّی میں فتحہ دیا گیا] فَارِهَةٌ (۷) جَاءَ عُثْمَانُ فِي مَكَّةَ رَاكِبًا [فاعل کی حالت بتاتا ہے اس لئے منصوب ہے۔ دیکھو درس ۱-۲-۲] عَلَى النَّاقَةِ الْفَارِهَةِ (۸) اَلْبَوَّابَانِ قَائِمَانِ عَلَى بَابِ بُسْتَانِ الْأَمِيْرِ (۹) دَكَاكِيْنُ أَسْوَاقِ الْمُدُنِ مُزَيَّنَةٌ جِدًّا (۱۰) هَلِ الْقَاضِي الْعَادِلُ فِي الدِّيْوَانِ؟

مولانا احمد سعید دہلویؒ کی نادر تصنیف

تازیانۂ شیطان

○ شیطان کی پوری سرگذشت ایک انوکھے انداز میں

● اس کی مکاریوں اور چھپی چالوں کا حال

● انبیاءؑ و اولیاء اللہ کے ساتھ اس کے کرتوت

● عام انسانوں کے ساتھ اس کے مکر و فریب کی حکایات

● اُس کے جال میں پھنسنے والوں کا انجام

○ انسان کے لئے درسِ عبرت — شیطان کے لئے تازیانہ

● خوشنما کتابت — عکسی طباعت — اعلیٰ کاغذ

قدیمی کتب خانہ۔ مقابل آرام باغ۔ کراچی